

## ناگی صاحب

ناگی صاحب کو میں اس وقت سے جانتی ہوں جب سے امورِ دارِ علم و تحقیق سے رشتہ قائم ہوا۔ مسلمان عورت اور مرد کے درمیان جو ایک جھگ اور رکھ رکھاؤ کا رشتہ ہوتا ہے وہ تو ہمارے درمیان تھا، مگر زندگی میں، میں جس شخص کے ایمان اور نیت کے صاف ہونے کی گواہی دے سکتی ہوں وہ ناگی صاحب تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمتوں کے سایے میں رکھے۔

دین کی سر بلندی کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہوئے پر خلوص ناگی صاحب اکثر مجھے فون کر کے ٹی وی پر آنے والے علما کے نظریات اور اسلوب گفتگو پر تنقید کرتے۔ دین کے بارے میں ان کی حمیت و غیرت اتنی زیادہ تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی غلطی پر اذیت کے آثار ان کے چہرے پر دیکھے جاسکتے تھے۔ ان کی لائبریری میں بہت قدیم اور نایاب کتابیں ہیں۔ ضرورت پڑنے پر فوراً وہ کتابیں بھجوا دیتے، مگر واپس لینا کبھی نہ بھولتے۔ اگر ہم واپس کرنا بھول جاتے تو بڑی شائستگی سے یاد دہانی کراتے۔

وہ ہر روپ میں ایک بہترین انسان تھے۔ میں نے ان کو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ معاملہ کرتے دیکھا ہے۔ نہایت شفقت اور حکمت سے معاملات کرتے تھے خاص طور پر بیوی کے ساتھ ان کی بہت زیادہ، بلکہ قابل رشک حد تک ذہنی ہم آہنگی تھی۔ ان کی وفات کے بعد ان کی بڑی بیٹی عائشہ مجھے بتا رہی تھی کہ اپنی بیماری کے آخری دنوں میں وہ بار بار اپنے رشتہ داروں سے یہ بات کہہ رہے تھے کہ عدت کے معاملے میں جو غلط فہمیاں ہمارے ہاں پائی جاتی ہیں، ان میں ان کی بیوی کو پریشان نہ کیا جائے۔ کینسر جیسے موذی مرض کے بعد انسان نفسیاتی طور پر موت کو بہت قریب محسوس کرتا ہے۔ وہ اپنی بیماری میں تقریباً ہر ہفتے مجھے فون کر کے ایک ہی بات کہتے تھے جو میں سمجھتی کہ ہمارے

---

وفیات

---

لیے بڑی یاد دہانی کی بات ہے کہ بہن، میرے ایمان کی سلامتی کی دعا کریں۔  
وہ صبر و شکر کا پیکر تھے۔ دوسروں کے کام آنے کے لیے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ اگر کوئی بیمار ہوتا تو فوراً کسی حکیم یا  
ڈاکٹر کا پتا دیتے۔ کسی چیز کی ضرورت ہوتی اور ان کے علم میں یہ بات آ جاتی تو فوراً مدد کے لیے تیار ہوتے۔ ان کو  
دیکھ کر مجھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا وہ قول یاد آتا تھا کہ ”مومن سانپ کی طرح ہوشیار اور کبوتر کی طرح معصوم ہوتا  
ہے۔“ یہ تحریر لکھتے ہوئے میرا دل نہ جانے کیوں مجھے بار بار یہ کہہ رہا ہے کہ ان کے لیے ایسے الفاظ استعمال کروں جو  
کبھی بھی کسی عام انسان کے لیے استعمال نہیں ہو سکتے۔ ناگی صاحب آپ کی استنفاقت اور ایمان کو سلام۔

www.al-mawrid.org  
www.javedahmadghamidi.com